تصرفاتِ اسمِ اعظم

حکیم پیر فقیر سید محبوب علی شاہ قادری

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللھم صل وسلم علی سیدنا محمد ن النبی والامی وعلی الہ واصحابہ وسلم

یا سید شیخ عبدالقادر جیلانی شیئاً للہ
محی الدین

تصرفات اسم اعظم

من تالیفات

حکیم پیر فقیر سید محبوب علی شاہ قادری

سرپرست اعلیٰ! انجمن فیضانِ غوثیہ دیپالپور

بستی عبداللہ پپلی پہاڑ روڈ دیپالپور ضلع (اوکاڑہ)

ناشرین

پیر سید محمد شاہ صائم دیپالپور
پیر سید عابد علیشاہ موج دریا دیپالپور
پیر سید ابو صالح شاہ چمن دیپالپور
پیر سید ابو سعید شاہ گلشن دیپالپور
پیر مولوی محمد بشیر احمد علوی آدسمندری)
پیر حاجی ہیتم علی جندران (کنجوانی)
پیر محمد یوسف انصاری (کامونکی)

پیر حافظ عبد الغنی ساہیوال
پیر سید نظیر علیشاہ مع پسران کراچی
پیر محمد احمد شاہ خداداد کالونی کراچی
پیر حاجی احمد علی ناظم آباد کراچی
پیر محمد فاروق سموں کراچی
پیر عنایت اللہ خاں چنگوانی (ڈیرہ غازیخاں)
پیر سید صفدر حسین شیرازی (فیصل آباد)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللّٰھم صل علیٰ سیدنا محمد النبی الامی وعلیٰ اٰلہ واصحابہ وسلم

یا سید شیخ عبد القادر جیلانی شیئاً للہ
محی الدین

کبھی تقدیر بھی جب مائلِ تدبیر ہوتی ہے
اسکی ہر ادا میں ایک تاثیر ہوتی ہے
در دل اس کے در پردہ خدا کا ہاتھ ہوتا ہے
خدا خود مل کر آپ اس کے ساتھ ہوتا ہے

فقیر سید محبوب علی شاہ قادری عرض پرداز ہے کہ اس فقیر کو کل کلمہ کلام تعلیمات تصوف وادعیہ معتبرہ اور اسماء حسنیٰ خصوصاً اسم اعظم یا لطیفُ کی ریاضت خاص کی خصوصی اجازت سید محمود علیشاہ عرف قل ھو اللہ شاہ بھڑونچی رحمۃ اللہ علیہ سے حاصل ہوئی اور آپ کو سلسلہ وار جناب شیخ عبد القادر جیلانی غوث اعظم پیرانِ پیر محبوب سبحانی رض سے اور آپ رض کو سلسلہ وار حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے اور آپ رض کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے تعلیم وتلقین ہوئی۔ الحمد للہ

واضح ہو کہ فی زمانہ لوگ راہ طریقت پر کسوئی سے کاربند نہیں ہوتے بلکہ یوں کہنا چاہیئے کہ کاربند ہونے کی کوشش ہی نہیں کرتے اور کسی مختصر راستہ کی تلاش میں رہتے ہیں اس لیے ادعیہ واسماء کے عمل کرنے کی کوشش کرتے ہیں لیکن چونکہ ان کے پرہیز اور پابندیوں پر نہ عمل کرتے ہیں اور نہ باقاعدہ پڑھتے ہیں اس لیے محروم رہ جاتے

ہیں اور مایوس ہو جاتے ہیں نیز یہ کہ اکثر ایسے لوگ آجکل تصوف کی طرف راغب ہیں جو دینی و دنیاوی دونوں تعلیمات سے بے بہرہ ہیں بلکہ کتنے دنیاوی لحاظ سے اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے باوجود قرآن شریف تک نہیں پڑھنا جانتے جو کہ امت مسلمہ کیلئے نہایت افسوس کا مقام ہے۔ اس لیے دعاء سیفی، دعاء حزب البحر، چہل اسماء عظام، اللہ الصمد یا مواکیل، دعاء برھتی، دعاء رحمانی، درود مستخات وغیرہ، دعائیں جو اکثر سلاسل مشائخ میں شروع سے جاری وساری ہیں ان سے صرف اپنی کم علمی کی وجہ سے فائدہ نہیں اٹھا سکتے اور دکھاوے کے لیے دو چار دن ہاتھ پاؤں مارتے ہیں اور مختلف پیروں اور مختلف عملیات کے ساتھ نبرد و آزمائی کرتے ہوئے ناکام ہو جاتے ہیں کیونکہ وہ کبھی بھی کسی کام کو مکمل نہیں کرتے بلکہ ہمیشہ ادھورا چھوڑ دیتے ہیں۔

اس لیے ضرورت محسوس ہوئی کہ سینۂ بے کینہ سے قفل بخل توڑتے ہوئے فیضان غوث اعظم کو عام کرتے ہوئے ایک ایسا عمل پردہ اخفاء سے ظہور لایا جائے جس سے ان پڑھ اور پڑھا لکھا دونوں طبقے علماء اور غیر علماء اور ملا و صوفی اور واعظ و رند سب فائدہ اٹھا کر شراب شوقِ عشق پی کر توحید کا مزہ چکھیں۔

اس لیے اکسیر اعظم اور اسم اعظم **یَا لَطِیْفُ** کا وہ عمل جو ہمارا سرمایہ افتخار اور مایہ ناز ہے ضبط تحریر لایا جاتا ہے تاکہ ہر اس پر عمل کرنیوالا دین و دنیا اور آخرت کی تمام نعمات حاصل کر سکے اور دنیا میں بھی فراخی رزق اور خوشحالی سے رہے اور آخرت میں ابدی نجات حاصل کر سکے ہماری ہر قاری سے گذارش ہے کہ اس گوہر یکدانہ کی

قدر کریں اور اس پر ضرور عمل کر کے فائدہ اٹھائیں اور نامرادی کو بامرادی میں بدل لیں کیونکہ ایسا آسان عمل بھی جو کرنے کی ہمت نہ رکھتا ہو ہمارے خیال میں اس کو تصوف کے کوچہ کو خیر باد کہہ دینا چاہیئے۔ اس مختصر رسالہ میں ایک علوم و معارف کا بحر بیکراں بند ہے اور یہ مختصر رسالہ بندے کو خدا تک پہنچا دیتا ہے اور خدا سے ملا دیتا ہے اور جہالت نا امیدی ناکامی اور مایوسی کے بادل چھٹا کر نامرادی کے گڑھے سے نکال کر بامرادی کے تخت پر بیٹھا کر بانوا کر دیتا ہے۔ اے پڑھنے والو اس رسالہ کی قدر کرو اور اس پر عمل کرو کیونکہ صرف مطالعہ بے کار ہے جب تک عمل نہ کیا جائے اور اس سے آسان رستہ ولایت حاصل کرنے کا کوئی اور نہیں یہ سب جناب شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کا فیضانِ عام ہے کہ تم کو یہ عمل نصیب ہوا قدر کرو اور عمل کرو چونکہ اس میں صرف اسم اعظم یَا لَطِیْفُ کی تجلیات سے فیضیاب ہونے کا اسرار بیان کیا گیا ہے اس لیے

فقیر سید محبوب علی شاہ قادری کی طرف سے اسم اعظم یَا لَطِیْفُ کی تمام مسلمان مرد، عورت کو مکمل اجازت ہے بلکہ ہر ایک کو اسکی ترغیب ہے خصوصًا سلسلہ قادریہ غوثیہ بانوا سے باقاعدہ وابستہ تمام افراد کو اس کی خاص ترغیب و ہدایت ہے کہ اس اسم اعظم یَا لَطِیْفُ کے حیرت انگیز عمل سے ضرور فائدہ اٹھائیں تاکہ دین، دنیا و آخرت کی راحت و نجات اور اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہو جائے۔ اسم اعظم یَا لَطِیْفُ کا یہ اکسیر اعظم، کبریت احمر، بدیع الزمان اور نادر روزگار

عمل اس ترکیب سے آج تک کسی نے افشاء نہیں کیا۔ یہ صرف جناب شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کا فیضان ہے کہ اس صدری عمل کو ظاہر کیا گیا ہے تاکہ مردہ دلوں میں زندگی کی روح دوڑ جائے اور جو لوگ تمام عملیات کر کے مایوس ہو چکے ہیں حتی کہ تاثیر عملیات سے بدظن ہو کر ترک اوراد وظائف کرنے پر تلے ہوتے ہیں وہ ضرور اس عمل سے فائدہ اٹھائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ان کو وہ کچھ حاصل ہوگا کہ جس کی ان کو توقع بھی نہیں ہوگی یعنی اس عمل کو ضرور کرو۔ ضرور کرو۔ ضرور کرو تاکہ تم سرفراز ہو جاؤ اور دین و دنیا اور آخرت کے بے تاج بادشاہ بن جاؤ۔

اور جاننا چاہیئے کہ اسم اعظم یَا لَطِیْفُ کے عامل کو لکلم دنیاوی اور لایعنی امور سے کمال پرہیز کرنا چاہیئے تاکہ تمام فوائد سے بہرہ مند ہو اسطرح کی مواظبت سے صاحب عمل پر عجیب وغریب آثار ظاہر ہوں گے۔ پس چاہیئے کہ مغرور نہ ہو ورنہ زوال نعمت کا خوف ہے اور جو کچھ اسرار مغیبات ظہور میں آئیں ان کو اصلاً کسی سے بیان نہ کرے سوائے مرشد کے فقیر کو یقین کامل ہے کہ جو کوئی اس طریق سے عمل کریگا اس کے فوائد سے محروم نہیں رہے گا اصل بات یہ ہے کہ جس کو سعادت ازلی نصیب ہوئی وہی اس عمل کی توفیق پاتے گا اور تمام مقاصد مذکورہ حق تعالٰے کے فضل وکرم سے حاصل ہوں گے۔ وِرثۃُ الانبیاء سے بہرہ مند ہوگا ابواب تصرفات اور فیوضات اس پر کھل جائیں گے اور نعمت ہائے مزید درمزید عطا ہوں گی بفضل ربُ العالمین وبحرمت رحمۃُ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم اور انشاء اللہ تعالیٰ کشف قلوب

وتصرفات ظاہری و باطنی حاصل ہو کر تزکیۂ نفس اور تصفیۂ قلب اور تجلیہ روح حاصل ہو کر انوار و اسرار نہانی اسپر ظاہر و ہویدا ہو کر تمام وحوش و طیور اور جن وانس اور جمیع مخلوقات اس کے مطیع و مسخر ہوں گے اور جو کچھ اس کے دل میں گزرے گا فوراً ظاہر ہو گا اور کیفیت فنا فی اللہ اور بقا باللہ حاصل ہو کر صفت جمال و جلال حق سے متصف اور وسعت رزق اور عزت دوجہانی میسر ہو کر علم لدنی اور کشف انوارِ غیبی عطا ہو گی۔ انشاءاللہ تعالےٰ اور جاننا چاہیئے کہ

؎ جسم بے جان چہ بود مردارے
جان بے تن چہ بود بے کارے

یعنی جب جسم وجان دونوں مل جاتے ہیں تو کام خوش اسلوبی کے ساتھ سرانجام پاتے ہیں۔ لہٰذا صرف ذوق وشوق اور حرص عمل کی کافی نہیں ہے بلکہ طریق و شرائط اور دعوت اسمِ اعظم یَا لَطِیْفُ کا معلوم کرنا ضروری ہے تاکہ کچھ حاصل ہو جائے۔ اور جمعیتِ خاطر اور وسعت عطا ہو۔ مگر عامل کو یہ نصیحت ہے کہ نیک خلق ہو اور فراخ حوصلہ اختیار کرے اور خلائق کو طعام و لباس اور ہر طرح سے نفع پہنچاتے۔ انشاءاللہ ایسی تسخیر ہو گی کہ کروڑوں آدمیوں کو اس سے فائدہ پہنچے گا مگر مالِ دنیا کا حریص نہ ہو اور مال کو ذخیرہ کر کے سانپ نہ بنے اور شریعت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کو ہاتھ سے جانے نہ دے۔ باقی کیا لکھوں جب تک تم خود عمل نہیں کر لو گے تمہیں اسکی قدر معلوم نہیں ہو گی۔ کیونکہ

؎ لَیْسَ الْخَبَرُ کَالْمُعَایَنَۃِ اور شنیدہ کے بود مانند دیدہ۔

اور میں تو بس اتنا کہوں گا کہ ؎

یا لطیفُ کا یہ عمل تُو ضرور کر ضرور کر ٭ ہر چیز اب حاصل تُو ضرور کر ضرور کر
اپنے دل و جان کو کر روشن اِس سے ٭ آج خود کو مکمل تُو ضرور کر ضرور کر
فیضانِ غوثِ پاک ہے ہر طرف جاری ٭ خُود کو اب مائل تُو ضرور کر ضرور کر
ذاتِ لطیف سے ہیں خائف نفس و شیطان ٭ دونوں کو اب گھائل تُو ضرور کر ضرور کر
اسمِ اعظم ہے خُدا کا لطیف بھی ٭ خُود کو اب قائل تُو ضرور کر ضرور کر
لُطفِ ذات ہے اک بحرِ بیکراں ٭ اپنے آپکو سائل تُو ضرور کر ضرور کر
یہی نصیحت ہے محبوبؔ کی اب ٭ یا لطیفُ کا یہ عمل تُو ضرور کر ضرور کر

فقط

حکیم پیر فقیر سیّد محبوب علی شاہ قادری

بستی عبدُاللہ دیپالپور (اوکاڑہ)

۳۱ جنوری ۲۰۰۳ء

اسمِ اعظم یَالَطِیْفُ کے اسرار و رموز

امام غزالیؒ اور امام احمد بن علی بونیؒ لکھتے ہیں کہ لطیف، لطف سے بنا ہے جس کے معنی ہیں بندوں پر مہربانی کرنا اور لطیف اس ذاتِ اقدس کو کہا جاتا ہے کہ جو تمام امور کی حکمتوں اور اسرار سے واقف ہو اور آنکھوں سے اس کا ادراک ممکن نہ ہو اور وہ جہت جانب اور مکانیت سے منزہ و پاک ہو جس کیلئے کوئی حد نہ ہو اور نہ انتہاء ہو اور جس کا عقل و فہم ادراک نہ کر سکے جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد سورۃ انعام میں ہے کہ،

لَا تُدْرِکُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ یُدْرِکُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ۔ یعنی نگاہیں اس کا احاطہ نہیں کر سکتیں جبکہ وہ نگاہوں کا احاطہ کر لیتا ہے اور وہ بہت باریک بین اور باخبر ہے۔

اور ان تمام صفات کے باوجود وہ ہر شے سے قریب ترین ہے جیسا کہ ارشادِ خداوندی ہے،۔

وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَیْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ ○

یعنی کہ ہم انسان کی شہ رگ سے بھی قریب ہیں۔

بعض علماء فرماتے ہیں کہ لطیف وہ ذات ہے جو بندے کی مصیبتوں اور غموں کو فوراً اور بہت جلد دُور فرما دیتا ہے جیسا کہ حدیث میں ہے کہ،۔

اِنَّ لِلّٰهِ فِیْ كُلِّ طُرْفَةِ عَیْنٍ نَظْرُ لُطْفٍ اِلٰی خَلْقِهٖ۔

بے شک اللہ کی ہر پلک جھپکنے میں بھی مخلوق کیطرف خاص رحمت کی نظر ہوتی ہے

ایک معنی لطیف کا یہ بھی ہے کہ اشیاء کو دوسری چیز کے پردہ میں چھپا لینے والا یعنی کسی کا ظاہر کچھ ہو اور باطن کچھ جیسے کسی چیز کا ظاہر نقصان دہ اور باطن فائدہ مند ہو مثلاً یوسف علیہ السلام کو ایک مدت دراز تک غلامی اور مصیبت کے پردہ میں اس لیے رکھنا کہ بعد میں وری الوریٰ درجہ عطا کرنا تھا۔ یعنی چیزوں کو اسباب باطنہ کے پردے میں چھپانے والا لطیف ہے۔

واضح ہو کہ ذات باری تعالیٰ کے لطف کا نتیجہ یہ ہے کہ اس نے ہمیں حصولِ سعادت کے اسباب پر آگاہ کر کے ان کے استعمال کی توفیق دی جبکہ ایک مختصر مدت العمر میں اس نے اپنے دنیاوی، اخروی اور دینی انعامات سے بہرہ یاب ہونے کا موقع دے رکھا ہے کیونکہ وہ لطیف ہے

حضرت مشائخ عظام فرماتے ہیں کہ لطیف وہ ذات ہے جو ہر ایک مشکل کو آسان بنا دے اور ہر ایک ٹوٹتے ہوئے کو جوڑے اور بعض فرماتے ہیں کہ لطیف وہ ذات ہے جو ابتداء میں عمل صالح کی توفیق عطاء فرماتے اور انتہاء میں اسکو پایۂ قبول بخشے اور بعض نے یوں تفسیر کی ہے کہ لطیف وُہ ذات ہے کہ باوجود والی ہونے اور طاقت رکھنے کے عیوب پوشی کرے اور اپنی عطا سے غنی بنا دے۔

انسان کامل کو اس سے یہ بہرہ ملتا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے بندوں پر شفقت اور رافت محبت کا اظہار فرماوے، جسکی اعلیٰ صورت یہ ہے کہ وہ بندگان خدا کو دعوت الی الحق کرے۔ بعض محققین نے لکھا ہے کہ عارف کی شان یہ ہے کہ وہ جب کسی شخص کو امر بالمعروف

کرتا ہے تو طریق انبیاء علیہم السلام کے مطابق نرمی کا استعمال کرتا ہے اور درشتی سے ہرگز کام نہیں لیتا وجہ اسکی یہ ہے کہ وہ سرّ قضا و قدر کو چشم بصیرت سے دیکھ رہا ہوتا ہے۔

اس اسم سے بندے پر یہ فرض عائد ہوتا ہے کہ اللہ کے بندوں کے ساتھ نرمی اور لطف سے پیش آئے اور انہیں حکمت اور عمدہ طریقہ کے ساتھ ہدایات اور نیکی کی دعوت دے۔ اور اس میں کسی قسم کی سختی اور تعصب سے کام نہ لے اور دعوت کا سب سے بہترین طریقہ یہ ہے کہ انسان خود اعمال صالحہ اور اخلاقِ حسنہ اختیار کرے دنیا خود اس کی جانب مائل ہو جاتے گا۔ اے اللہ ہمیں اپنے اسم اعظم یَا لَطِیْفُ کے لطف سے سرفراز فرما۔ آمین بحرمت سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم۔

اور جاننا چاہیئے اسم اللہ حقیقت اور بالاتفاق اسم اعظم ہے جو فقط ذاتِ ربوبیت باری کا نام ہے اور معنی اس کے سردار کے ہیں۔ اور یہی اسم ذات ہے باقی کل اسماء اسم اللہ کی صفات ہیں اور چونکہ اللہ تبارک و تعالیٰ اعظم و اکبر ہے اس لیے اس کا ہر اسم اسم اعظم ہے خصوصًا یا لطیف اسم اعظم ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کے لطف و کرم ہی کا مظہر اس کی تمام صفات ہیں اور تمام نظام کائنات اس کے لطف کے تحت ہی چل رہا ہے یعنی اگر اللہ کا لطف نہ ہو تو کوئی چیز قائم نہیں رہ سکتی باعثِ وجود کائنات اسم یا لطیف ہی ہے اور یَا لَطِیْفُ کا سب سے بڑا مظہر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں کیونکہ اپنے لطف خاص کے ساتھ ہی اللہ نے آپ کو رحمۃ اللعالمین بنایا ہے۔ اس لیے اسم یا لطیف پڑھنے سے حمد اور نعت عبادت اور درود دونوں ادا

ہوتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا قرب حاصل ہوتا ہے اور چونکہ اس قرب سے بڑی اور عظیم چیز اور درجہ کوئی نہیں قرب حق ہی سب سے اعظم درجہ ہے اور اسم یالطیف کا نتیجہ چونکہ قرب حق ہے اس لیے یہ اسم اسم اعظم ہے اور اسم اعظم یالطیف کے فضائل خواص بیان کرتے ہوتے اولیاء کرام و مشائخ عظام کے قلم نہیں تھکتے چند حوالے آئندہ صفحات میں بطور مشتے نمونہ از خروارے تحریر کرتے ہیں تاکہ طالب کا ذوق پروان چڑھے۔

اسم اعظم یَالطیفُ کے فضائل

جاننا چاہیئے کہ لطیف وہ ذاتِ جامع الصفات ہے جو ہر امر کی باریکی جانتا ہے اور تمام کائنات میں یہ کمال صرف اللہ تعالیٰ کو حاصل ہے۔ افعال دقائق اشیاء میں اللہ تعالیٰ کا لطف حد مصر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے موجودات ایجاد کر کے اپنے اسماء کا نور مسلمانوں پر ڈالا ہے یعنی حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عطا فرمائے ہیں اور اس احسان کی قدر کا قرآن حکیم میں بھی حکم دیا ہے اور لطیف کا لطف اپنی فرمانبردار یعنی امت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے مختص ہے جو اس کے احکام کی تعمیل میں مصروف اور مشغول ہیں۔

چونکہ اللہ تعالیٰ کے لُطف کی کوئی حد اور انتہا نہیں ہے اس لیے اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم یَالطیفُ کے فضائل و خواص کی بھی کوئی حد اور انتہا و شمار نہیں ہے ہم یہاں پر چند خواص جو مشائخِ عظام

نے بیان کیے ہیں. شمس المعارف الکبریٰ جیسی معتبر کتابوں سے نقل کرتے ہیں تاکہ طالب کو اس ذکر کی قدر و منزلت سے آگاہی ہو اور اس کا ذوق و شوق پروان چڑھے۔

۱: اسم اعظم یا لطیفُ نہایت زود قبول دُعا ہے. سختی اور رنج دور کرتا ہے. قیدیوں کی رہائی اور سخت مریضوں کی شفاء کیلئے مفید ہے۔ جو کوئی کسی حاکم کے قبضہ میں ہو یا اپنے نفس کا بندہ ہو اگر بکثرت اس اسم کا ذکر کریگا تو نجات ہوگی (از شمس المعارف)

۲: اسم اعظم یا لطیفُ کے خواص سختی میں رنج دور کرنے کیلئے زود اثر ہیں. نتائج اس کے جلد ظاہر ہوتے ہیں اس اسم کے ذاکر کے جسم یا نفس میں کوئی علت ہو تو اثناء ذکر ہی میں وہ جسمانی یا روحانی مرض دور ہو جاتی ہے اس کے ذاکر کے دل میں جو خیال ہو وہ صورت بن کر اس کے سامنے آجاتی ہے اور یہ اس کا مشاہدہ کرتا ہے کہ وہ کسطرح روشن ہوتی ہے اور پھر مضمحل ہو جاتی ہے اس اسم میں بڑے بڑے عجیب و غریب راز پوشیدہ ہیں۔ (از شمس المعارف)

۳: اسم اعظم یا لطیفُ رنج و غم دور کرنے اور سختیوں سے نجات پانے کیلئے بہت پُرتاثیر ہے اس اسم کے مؤکل کا نام عطفیائیل ہے جس کے تحت چار مؤکل اور ہیں جن میں سے ہر ایک ۱۲۹ صفوں کا کارپرداز ہے اور ہر صف میں ۱۲۹ فرشتے ہیں جو خلقت میں مہربانی و لطفِ عام کرتے ہیں اور ملائکہ رحمت سے مدد لیتے ہیں۔ (از شمس المعارف)

۴ : اسم اعظم یالطیف کے ذاکر کے پاس مؤکل آکر اس کو دو خلعتیں پہناتا ہے ایک ظاہری اور دوسری باطنی . باطنی خلعت سے اللہ تعالیٰ کی عنایت نازل ہوتی ہے اور ظاہری خلعت سے ہر مشکل آسان ہوتی ہے ۔ (از شمس المعارف)

۵ : اسم اعظم یالطیف کا ذاکر لطف الٰہی حاصل کرتا ہے اور تقرب الٰہی میں پہنچتا ہے . اس اسم کے ذاکر سے نفسانی خطرات اور خواہشیں دور ہو جاتی ہیں اس اسم کا ذاکر اعداد بسائط کے تحت سولہ ہزار چھ سو اکتالیس ہے اور اس کے موکل کا نام قطیائیل ہے جب کوئی اسم یالطیف کا بکثرت ذکر کرتا ہے تو وہ موکل اللہ تعالےٰ سے اجازت لیتا ہے کہ اے اللہ تیرے فلاں بندے نے تیرا اسم یالطیف پڑھا ہے مجھے اس کی مدد کی اجازت دے تو اس کو اجازت حاصل ہوتی ہے تو وہ ذاکر کے پاس خواب یا بیداری میں ذاکر کی حاجت روائی کرتا ہے ۔ (از شمس المعارف)

۶ : یہ اسم اعظم یالطیف دور اوّل اور عوالم زحل پر حکم چلاتا ہے جس خیر و شر کیلئے اسم یالطیف پڑھا جائے اس کو کارآمد ہے جس کے کام بند ہوں وہ بکثرت پڑھے تو مشکل کشائی ہو گی ۔ (از شمس المعارف)

۷ : شقاوت اور بدبختی کے خاتمہ کے لیے اسم اعظم یالطیف اکسیر اعظم ہے کیونکہ ایک مرتبہ ایک شخص جناب شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر ہوا اور گذارش کی کہ مجھے بیعت

فرمالیں تو آپؒ نے انکار فرما دیا اس نے بہت اصرار کیا تو آپ نے فرمایا جاؤ یَا لَطِیْفُ سوا لاکھ کا نصاب پورا کر کے آؤ وہ چند روز بعد پھر حاضر ہوا تو آپ نے اسے بیعت فرمالیا اس نے سبب تاخیر کا پوچھا تو ارشاد ہوا کہ تمہاری پیشانی میں شقاوت اور بدبختی کی علامت موجود تھی جو اب یالطیف کی برکت سے دور ہو گئی ہے۔ لہٰذا اب تم اس سلسلہ عالیہ کی برکات سے صحیح طور پر فیضیاب ہو سکو گے نیز اسی طرح کا ایک واقعہ امام احمد بن علی بونی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی شمس المعارف میں تحریر فرمایا ہے۔

۸: اور کتاب منتہی الکمال میں عبدالعزیز پڑھاروی صاحب نے لکھا ہے کہ اسم اعظم یالطیف ایک نہایت ہی جلیل القدر اسم ہے اور جمیع امور میں قوی الاثر ہے اور اس کے ذکر پر ملازمت سے دل کو تقویت پیدا ہوتی ہے اور ذکر الٰہی کی رغبت پیدا ہوتی ہے اور لوگوں پر اس کے ذاکر کی ہیبت چھا جاتی ہے اور لوگوں میں مقبول ترین ہو جاتا ہے۔ مفلس پڑھے، اللہ اس کو غنی کر دیتا ہے۔ قرض دار پڑھے تو اس کا قرضہ دا ہو جاتا ہے۔ خوف زدہ پڑھے تو امن پاتا ہے۔ قیدی پڑھے تو رہائی پاتا ہے۔ اسرار کا طالب پڑھے تو اس پر اسرار منکشف ہو جاتے ہیں۔ کسی مہم میں مبتلا پڑے تو اسکو خوشی اور کامیابی حاصل ہوتی ہے۔ غریب الوطن مسافر پڑھے تو خوشحال ہو کر گھر لوٹتا ہے۔

جنگ میں پڑھے تو کامیابی حاصل ہوتی ہے۔ الغرض اس میں خیر وشر کے اعمال کے بڑے ہی حیرت انگیز راز ہیں۔ اس اسم اعظم یالطیف کے معنی بدیع اور اسرار منیع ہیں۔ اس سے جابرین کا قلع قمع اور ظالموں کا خانہ خراب ہوسکتا ہے اور ہر اسم مطلوب کو طالب کا طالب بھی بناتا ہے الغرض اس کے فضائل کا شمار نہیں ہے کیونکہ اللہ کا لطف بے حس و حساب ہے۔

۹: امام خواجہ احمد دیربی رحمۃ اللہ علیہ اپنی مجربات میں اسم اعظم یالطیفُ کے فضائل میں ایک مستقل طویل باب باندھا ہے اور ارشاد فرماتے ہیں کہ واضح ہو کہ حق تعالیٰ مجھ کو اور تم کو توفیق عمل عطا کرے کہ یہ اسم جلیل القدر جس کی برکت ظاہر اور فضل اس کا مشتہر ہے وہ سریع الاجابت ہے یعنی اس کے سبب سے دُعائیں بہت جلد مستجاب ہوتی ہیں اور اس کے اسرار عظیم اور خواص عجیب ہیں دَرْبارہ حصول رزق وقضائے حاجات و کشائیشِ کربات وصعوبات و دفعِ مکائدِ ظالمین اور دربارہ ان کی ہلاکت کے اور سوائے اس کے فوائد دیگر ہیں و تحقیق بعض علماء و اولیاء نے بھی نسبت بعض چیز کے جو متعلق اسم اعظم یالطیف کے ہے کلام کیا ہے اور ہر ایک نے اسمیں سے علیٰ قدر حال اور اپنے مراتب مقام کے ذکر کیا ہے۔

۱۰: سیّد باقر بن عثمان بخاری اپنی کتاب جواہر اولیاء میں فرماتے ہیں کہ اسم اعظم یالطیفُ پڑھنے والے پر لطف و احسان

خداتعالیٰ بہت فراواں ہوتا ہے اور اگر وہ کوئی دعا کرے تو دُعا مکمّل ہونے سے پہلے پوری ہو جاتی ہے اور اسرار الٰہی اس پر منکشف ہوتے ہیں جو نیّت کرے پوری ہوتی ہے ہر مرض اور ہر مشکل سے نجات حاصل ہوتی ہے اور ہر قسم سحر آسیب، جادو، ٹونہ اثراتِ بد و اثرات شیطانی اس سے دور ہوتے ہیں اور تمام جادوگر وغیرہ ماہرین علوم سفلی و سحر وغیرہ اس اسم اعظم یا لطیفُ کے ذاکر سے دب کر رہتے ہیں اور ہر قسم کی ظاہری و باطنی کشائش اور ترقی حاصل ہوتی ہے

١١: ابراہیم دہلوی صاحب اپنی کتاب طبِ روحانی میں لکھتے ہیں کہ اسم اعظم یا لطیف کو ہمیشہ پڑھتے رہنا دین و دنیا کی تمام حاجتوں کے پورا ہونے کا بڑا کامل ذریعہ ہے اور لکھتے ہیں کہ میری زبان میں طاقت نہیں جو میں اس اسم کی تاثیر بیان کروں یا قلم سے لکھ سکوں یہ گویا خداوند کریم نے اپنے خزانوں کی کنجی بندوں کو عنایت فرمائی ہے

١٢: امام احمد رضا خاں بریلوی صاحب کی کتاب شمع شبستان رضا میں ہے کہ اسم اعظم یا لطیف کی برکت سے حق تعالیٰ طالبان کو علم عنایت فرماتا ہے اور مومنین کے اعمال کو اس کے صدقے میں ملائکہ آسمان پر لے جاتے ہیں جو شخص اس اسم کی مداومت کرے اس کو چاہیئے کہ خلق خدا سے بہ لطف و شفقت سے پیش آئے تاکہ حق تعالیٰ ذاکر کو مظہر لطف بنا دے اور جو کوئی ملازمت یا روزگار وغیرہ سے محروم ہو یا فقر و فاقہ میں

مبتلا ہو یا کم آمدنی کی وجہ سے پریشان ہو یا بوجہ غربت کوئی مونس و غمخوار نہ ہو یا بیمار ہو اور کوئی مزاج پرس نہ ہو یا لڑکیاں ہوں اور کوئی شادی نہیں ہوتی یا کوئی کثیر العیال ہو اور کوئی پرسان حال نہ ہو اس اسم اعظم یالطیف کو کثرت سے پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے تمام کام کو سر انجام فرمائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

۱۳: حاجی محمد زوار خان صاحب اپنی کتاب نافع الخلائق میں تحریر فرماتے ہیں کہ جو کوئی بکثرت اسم اعظم یالطیف کا ذکر کریگا اور جو کچھ مقصد دیکھے گا مراقبہ میں دیکھے گا یا خواب میں دیکھے گا اگر چند روز اسی طرح سے کریگا تو باطن اس کا ایسا روشن ہوگا کہ تمام معانیہ مراقبہ میں دیکھے گا یا خواب میں دیکھے گا۔

اس طریق کو مکاشفۃ الارواح کہتے ہیں اور یہ معانیہ جس کو ظاہر ہوگا اس پر تمام مردمان خدا تعالیٰ یعنی رجال الغیب کے احوال ظاہر ہوں گے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل۔ انشاء اللہ تعالیٰ

۱۴: عملیات مراقبہ میں امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی روایت سے تحریر ہے کہ اسم اعظم یالطیف عظیم البرکت، عمیم المنفعت ہے تفریح غم وھم اور تحصیل مطالب و رغائب کیلئے بے مثال ہے۔

۱۵: عزیز الرحمن پانی پتی صاحب اپنی کتاب آئینہ عملیات میں تحریر کرتے ہیں کہ اسم اعظم یالطیف فقر اور مفلسی کو دور کرنے کیلئے مجرب ہے اور تسخیر مؤکلات کیلئے حیرت انگیز ہے۔

۱۶: جملہ مشائخ عظام کا اس بات پر اتفاق ہے کہ اسم اعظم یالطیف ملاقات ارواح بزرگان، دستِ غیب، کشف القلوب

کشف القبور، کشف الارواح اور ہر قسم کے کشف کونی ومکانی اور کشف زمانی واحوالی کے لیے کبریت احمر اور بے مثل ہے۔

۱۷: جملہ عاملین علوم روحانیہ کا اس امر پر اتفاق ہے کہ اسم اعظم یالطیف تسخیر ہمزاد کیلئے ایک ایسا لاجواب عمل ہے کہ دنیا کے تمام عملیات تسخیر ہمزاد اس کے سامنے ہیچ ہیں۔ کیونکہ اکثر عملیات تسخیر ہمزاد فرضی اور من گھڑت ہوتے ہیں تسخیر ہمزاد کے شائقین اس سلسلہ میں کرم حسین شاہ الوری کی کتاب من موہنی الحب کا مطالعہ کریں۔ لیکن واضح ہو کہ سالک راہِ طریقت کو تسخیر جنات وموکلات اور ہمزاد وغیرہ سے دست بردار رہنا چاہیئے کیونکہ مبتدی کیلئے یہ امور رکاوٹ ہیں اور منتہی کو ان کی ضرورت نہیں رہتی۔ اور تسخیر ہمزاد وغیرہ سب دنیا ہی دنیا ہے اور ایمان اور وقت کو ضائع کرنے کے مترادف ہے۔ وما علینا الا البلاغ المبین۔

۱۸: الغرض جملہ مشائخ عظام کی کتب سے اس کی تصدیق ہوتی ہے کہ اسم اعظم یالطیف حصول وفراخی رزق، ادائیگی قرض، خلاصی محبوس، ظالم سے حفاظت اور ظالم کی نظر سے پوشیدگی تسخیر خلائق، کثرت فتوحات، آمدورفت واطاعتِ مخلوقات محبت وحاضری مطلوب ہر قسم کے کشف وتسخیرِ روحانیات وہمزاد وغیرہ۔ ہر مخلوق کے ہر شر بغض، حسد، کبر، جادو ٹونہ چوری، ڈاکہ، جنگ وجدل سے حفاظت کیلئے کبریت احمر اکسیر اعظم اور سریع الاجابت ہے اور اس کے پڑھنے سے اور

ورد میں رکھنے سے ہر حاجت اور ہر جائز دُعا بہت جلد قبول ہوتی ہے۔ لیکن ہمیشہ کا اصول ہے کہ جو ئندہ یابندہ اور لیس الانسان الا ماسعیٰ جتنا گڑ ڈالوگے اتنا میٹھا ہوگا۔ جتنی محنت کروگے اتنا پھل ملیگا لہٰذا ہر شخص کو صدقِ دل سے محنت کرنی چاہیئے اور یقین کو پختہ رکھتے ہوتے پُر اُمید ہو کر نہایت ذوق وشوق سے ذکر کرنا چاہیئے تاکہ کامیاب ہو کیونکہ نا امیدی سے کام کرنیوالا کبھی کامیاب نہیں ہوتا۔

۱۹: الغرض اسم اعظم یالطیف کے فضائل سے کتابیں بھری پڑی ہیں ہم نے صرف چند فضائل تحریر کرنے پر اکتفاء کیا ہے کیونکہ عمل کرنے سے سب فضائل خود بخود روشن ہوجاتے ہیں۔ دُعا ہے کہ اللہ اس رسالہ کے ہر قاری کو اس عمل کی توفیق عطا فرمائے آمین بحرمت سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

معزز قارئین:

دل کی آنکھیں کھول کر اگلے صفحات پڑھیں کیونکہ

اب سے

ہمت آزمانے کا وقت آگیا ہے ⁘ لُطفِ حق اٹھانے کا وقت آگیا ہے
مٹادو سبھی خیالوں کو دِل سے ⁘ لُطفِ حیات بڑھانے کا وقت آگیا ہے
ابھی سے دِل وجاں سرِ راہ رکھ دو ⁘ مئے حق پینے پلانے کا وقت آگیا ہے
ٹپکنے لگی ہے ان لفظوں سے مستی ⁘ رازِ لُطف بتانے کا وقت آگیا ہے
چرا ؤ نہ نظریں اب محبوب سے تم ⁘ یہیں دِل لگانے کا وقت آگیا ہے

اسماءِ الٰہی کی ریاضت

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان پاک ہے کہ جو شخص دُعا کرے اور اس کا کھانا پینا مال حرام سے ہو اور ناپاک بے وضو ہاتھ کا پکا ہوا کھاتا ہو تو اسکی دُعا کیسے قبول ہوگی۔

لہٰذا حرام مال اور ناپاک چیزوں کا استعمال چھوڑ دینا چاہیئے کیونکہ مال حرام اور بے وضو کے ہاتھ کا پکا ہوا کھانے سے دُعا کبھی قبول نہیں ہوتی۔

اللہ تعالےٰ کے تمام اسماء کی قبولیت کا انحصار غذاء پاک، اکل حلال طہارتِ ظاہری، باطنی پاکیزگی خلوص نیت اور خود اعتمادی اور ریاضت پر ہے۔

ان تمام مذکورہ بالا باتوں کا خیال رکھ کر ان پر عمل کرتے ہوئے اسماء الٰہی کا ورد کرنے والوں کی حاجت اور دُعا ضرور مستجاب ہوتی ہے اور عمل کرنے والے کو اللہ تبارک و تعالیٰ کی طرف سے بلند درجات عطا ہوتے ہیں۔

اسم اعظم یا لطیفُ

اسم اعظم یا لطیف جمالی اسم ہے اور قرآن کریم میں سات جگہ آیا ہے۔

(۱) الانعام آیت نمبر ۱۰۳ (۲) الیوسف آیت نمبر ۱۰۰ (۳) الحج آیت نمبر ۶۳

(۴) اللقمان آیت نمبر ۱۶ (۵) الشوریٰ آیت نمبر ۱۹

(۶) الملک آیت نمبر ۱۴ (۷) الاحزاب نمبر ۳۴

اور اسمِ اعظم یالطیفُ کے ہر کام کیلئے اکسیرِ اعظم ہونے پر آیاتِ قرآنی، احادیث مبارکہ، اقوال صحابہ و اولیاء کرام اور تمام عاملین، نامدار کاملین کامگار اور مشائخِ عظّام کا اتفاق ہے اور روز روشن کی طرح اسکے فضائل ظاہر ہیں۔

اسم اعظم یالطیف کے اعداد بحساب جمل کبیر ایک سو انتیس ہیں اور اس کے اعدادِ بسائط (۱۲۹×۱۲۹) یعنی سولہ ہزار چھ سو اکتالیس ہیں اور اس کا عمل کبیر جس سے عامل پر اسم اعظم یالطیف کے تمام اسرار و رموز ظاہر ہوتے ہیں اور برکات و فضائل حاصل ہو کر عامل درجۂ ولایت پر سرفراز ہو کر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور جناب شیخ عبدالقادر غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ کی بشارت سے مستفیض ہوتا ہے۔ وہ الہامی عمل ایک سو انتیس دن پر مشتمل ہے اور درج ذیل ہے۔

اسمِ اعظم یالطیفُ کا الہامی عمل

بحرِ لطفِ حق کی شناوری ضروری ہے اب
بارگاہِ لطفِ حق کی حاضری ضروری ہے اب
بھاگے پھرو گے بے قاعدگی سے کب تلک
مداومت یالطیفُ کی بہادری ضروری ہے اب
ہاتھ دے کے دستِ قادر میں پھرتے ہو آوارہ اب
حصول فیضِ قادری ضروری ہے اب

۱: یہ عمل عروج ماہ قمری سعید میں کسی منگل اور بدھ کی درمیانی رات سے شروع کرے۔

۲: اس عمل میں روزہ اور خلوت کی پابندی نہیں ہے لیکن پڑھتے وقت تنہائی ہونی چاہیئے دوران عمل لباس سفید اور جگہ پاک ہونی چاہیئے۔

۳: دورانِ عمل نماز پنجگانہ پر سختی سے پابند رہنا چاہیئے ورنہ تاثیر نہ ہوگی۔

۴: دورانِ عمل صرف ہر قسم کا گوشت اور بدبودار اشیاء چھوڑ دے اور باقی دودھ، دہی، انڈا، گھی وغیرہ گندم کی روٹی اور اچھی اچھی صاف پاک چیزیں باوضو پکانے والے کے ہاتھ سے پکی ہوئی کھا سکتا ہے۔

۵: دوران عمل وقت، تعداد اور جگہ کی پابندی کرنا لازم ہے کیونکہ اس کے بغیر اجابت نہیں ہوتی، اگر بامر مجبوری جگہ بدلنی پڑے تو وقت اور تعداد میں بالکل فرق نہیں کرنا چاہیئے۔ دوران عمل اگربتی ضرور جلانی چاہیئے۔

۶: عمل کیلئے ایک تسبیح جس کے ایک سو انتیس دانے ہوں بنا لے اور ایک سو انتیس ہی کھجور وغیرہ کو شمار کیلئے پاس رکھے اور عمل سے قبل روزانہ غسل کرنا چاہیئے۔

۷: روزانہ بعد نماز فجر یا عشاء وقت مقررہ پر اول رجال الغیب کی طرف منہ کر کے سلام پڑھے پھر ان کی طرف پشت کر کے بیٹھ جائے۔

۸: عمل سے اوّل و آخر درود شریف دس دس مرتبہ پڑھے۔

۹: اب تسبیح پر اسم اعظم

یَالَطِیْفُ

پوری صحت لفظی کے ساتھ پڑھے جب ایک سو انتیس دانے کی ایک تسبیح

ختم ہو جائے تو ایک شمار اٹھا کر رکھے اور ایک مرتبہ سورۃ شوریٰ کی آیت نمبر ۱۹ پڑھے ۔ آیت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ط

اسی طرح ایک سو انتیس تسبیح پڑھے۔ اسطرح اسم اعظم یَا لَطِیْفُ سولہ ہزار چھ سو اکتالیس مرتبہ اور آیت مذکورہ ایک سو انتیس بار پڑھی جائے گی۔ اسی طرح روزانہ بلاناغہ ایک سو انتیس روز تک پڑھتا رہے اسمیں سب سے اہم بات یہ ہے کہ تعداد کا خاص خیال رکھے اگر کمی یا زیادتی ہوگی تو تاثیر باطل ہو جائے گی۔ ورنہ یہ عمل اسم اعظم ہے لہٰذا پوری ہوشیاری اور دھیان سے عمل پڑھنا چاہیئے۔

۱۰: پھر منظوم شجرہ شریف بطریقہ واسطہ خواجگان قادریہ غوثیہ بانوا ایک مرتبہ پڑھے۔

۱۱: پھر بعد از فراغت یہ دعا کرے کہ اے اللہ میں نے اپنی طاقت کے مطابق تیرا ذکر کیا ہے اسمیں جو غلطی کوتاہی ہوئی معاف فرما۔ اور جو کچھ پڑھا ہے اسے قبول فرما اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل اور اسم اعظم یا لطیفُ کی برکت سے مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا قرب، دین و دنیا اور آخرت میں عطاء فرما اور میری دین و دنیا اور آخرت کی تمام مشکلات کو حل فرما کر مجھے اپنے مقرب اور پسندیدہ بندوں میں شامل کرے۔
آمین بحرمت سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم وبحق اسم اعظم یَا لَطِیْفُ۔

۱۲: دوران عمل ہی اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے عامل کو درجۂ ولایت حاصل ہو کر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور جناب غوث اعظم رضی اللہ عنہ کی زیارت وبشارت سے سرفراز ہوگا اور دین و دنیا اور آخرت کی تمام نعماتِ ظاہری

وباطنی عطاء ہونگی۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔

۱۳: جب ۱۲۹ روز پورے ہو جائیں تو حسبِ استطاعت کسی مرغ یا بکرا وغیرہ کا صدقہ دینا چاہیئے۔ اگر دورانِ عمل کوئی ناغہ ہو جائے تو پھر بھی صدقہ دیکر دوبارہ سے بلاناغہ باقاعدہ عمل شروع کرے۔ لیکن عورتوں کو مخصوص ناغے کی اجازت ہے۔

۱۴: اب روزانہ ۱۲۹ بار اسم اعظم یالطیف پڑھنا چاہیئے اور آیت مذکورہ سات مرتبہ ورد رکھنا چاہیئے پس ہر عامل مستجاب الدعوات ہو جائے گا۔ اور جو اس کے خیال میں آئے گا ضرور پورا ہو گا۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔

کیونکہ یہ عمل ایسا ہے کہ کسی جن وانس اور ملک کو یہ طاقت نہیں کہ اسم اعظم یالطیف کی تاثیر بیان کرسکے کیونکہ یہ اللہ کے خزانوں کی وہ کنجی ہے جو اس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل اپنے بندوں کو عطاء کی ہے جو محنت کرے گا وہ ضرور مراد پائے گا اور جو پوری امید اور یقین سے عمل کرے گا ضرور کامیاب ہو گا کیونکہ ناامیدی سے عمل کرنیوالا کامیاب نہیں ہوتا اور ناامیدی جائز اور روا بھی نہیں ہے۔ ؎ در خاندانِ قادریہ غوثیہ بانوا ناامیدی روا نیست۔

۱۵: پس اے کتاب کے پڑھنے والو! ہمت ہے تو اس عمل کو کر لو تاکہ جناب غوثِ اعظم دستگیر رضی اللہ عنہ، کے فیضان سے تمہاری مشکلات کٹ جائیں، تمام حاجات بر آئیں، تمام مسائل حل ہو جائیں، تم دین و دُنیا اور آخرت میں راحت اور درجہ پاؤ اور تم کو وہ سب عطاء ہو جو اللہ نے اپنے اولیاء کرام کو عطا فرمایا ہے کیونکہ

؎ جاری ہیں فیض رات دن درِ دستگیرؒ کے ۔ مخفی خزانے بٹ رہے ہیں پیرانِ پیرؒ کے

سائل جو در پہ آگیا خالی نہیں پھرا
چوروں سے ہو گئے ولیؒ گھر آ فقیرؒ کے
قبروں سے زندہ کر دیئے مُردے کئی ہزار
اوصاف کون گن سکے اس بے نظیر کے
درگاہِ ایزدی میں ہے کچھ ایسی دسترس
تیر واپس کر دیئے راہ سے تقدیر کے
عاقلوں کی عقل یاں پر رہ گئی ہے دنگ ہو
حیرت میں دیکھ کام ہیں مانند تصویر کے
لاکھ کوسوں پر کریں اپنے مُریدوں کی مدد
رہنے والے ہوں عرب کے یا وادیٔ کشمیر کے
محبوب علی وہ تیرے مایۂ ناز ہیں :
محبوبؒ دو جہاں میں ہیں وہ ربِّ قدیر کے

سلسلہ قادریہ غوثیہ بانوا سے باقاعدہ وابستہ تمام افراد کو فقیر کی خاص تلقین ہے کہ :-

یا لطیفُ کا لُطف اب اٹھاؤ یارو ٭ اس عمل کو کرو اور کراؤ یارو
غوث پاک کا خزانہ ہے کھُل گیا ! ٭ فیض سارا اب لُوٹو اور لٹاؤ یارو
دِل میں خُدا کی محبّت کو جگہ دو ٭ نقشِ غیر سارے اب مٹاؤ یارو
کرو ذکرِ لطیف پر پابندی دِل سے ٭ ہر وقت باتیں ہی نہ بناؤ یارو
چاہتے تو ہو بہت کچھ کرنا حاصل ٭ محبوبؒ کو اب کچھ کر کے دکھاؤ یارو

فقط
فقیر سید محبوب علی شاہ قادری

اسم اعظم یالطیفُ کے وسیلہ سے دُعا کا طریقہ

جب اسم اعظم یالطیفُ کے وسیلہ سے دُعا کرنا ہو تو لباس سفید پاکیزہ پہن کر صاف یا حضور پاک جگہ ہر اوّل دو رکعت نماز نفل بہ نیّت قضأ حاجت پڑھے اور الحمد شریف کے بعد سورہ الم نشرح پڑھے اور سلام کے بعد بخور لوبان یا اگربتی جلا کر اوّل درود شریف ایک سو مرتبہ پڑھ کر پھر اسم اعظم یَا لَطِیفُ سولہ ہزار چھ سو اکتالیس مرتبہ یا تصور مطلب پڑھے جس کا ارادہ ہو اور ہر ۱۲۹ مرتبہ کے بعد اپنے مطلب کا حضوری دِل سے تصور خیال میں اپنی زبان میں ہاتھ پھیلا کر دُعا کرتا ہے۔ جب تعداد پوری ہو جائے پھر حضوری دِل سے دُعا کرے پھر دُرود شریف ایک سو مرتبہ پڑھے پس اسی وقت فوراً اور فی الحال دُعا قبول ہو گی اور حاجت بر آئے گی۔ انشاءاللہ تعالےٰ اس عمل کیلئے اسم اعظم یالطیفُ کا مذکورہ بالا عامل ہونا ضروری نہیں ہے۔ لیکن عامل بھی جب اسم اعظم یالطیفُ کا تصرف استعمال میں کرنا چاہے تو یہی عمل کرے۔ مقصد پورا ہو گا۔ انشاءاللہ تعالےٰ۔

کیونکہ ؎

گردش میں رہیگا ہمیشہ سایہ غوثؓ کا
محروم نہ رہیگا کوئی مانگنے والا غوثؒ کا
مقرب خدا اور با مراد و فیضیاب ہوا
ہے ہر ایک مرید ادنیٰ اور اعلیٰ غوثؒ کا

ہر کام کی کنجی

جو شخص اگرچہ اسم اعظم یالطیف کا عامل نہ ہو روزانہ بعد نماز نمازِ صبح اسم اعظم یالطیفُ کو ۱۲۹ بار پڑھ کر پھر یہ آیت مع بسم اللہ سات مرتبہ پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ ج وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ.

اسی طرح ہمیشہ ورد رکھے تو کشائش رزق، فتوحات غیبی اور تسخیرِ خلائق اور اولاد آدم کی آمد و رفت اور مخلوق کا ہجوم ہمیشہ گہما گہمی سے رہیگا. انشاء اللہ تعالےٰ اور تمام حاجات پوری ہوتی رہیں گی اور تمام مسائل حل ہو کر خوشحال ہو جائیگا اگر نماز پنجگانہ کے بعد یہ عمل پڑھا کرے تو سونے پر سہاگہ ہے. کیونکہ فراخیٔ رزق، حصول روزگار، امتحان میں کامیابی، حصولِ اولاد، مرد یا عورت کی بخت کشائی یعنی شادی کرانا دفیعہ امراض، دفیعہ اثراتِ سحر وغیرہ ہر قسم، دفیعہ بندش ہر قسم، تسخیر خلق اور ہر حاجت برآری یہ دس کام اس ورد کی خاص خصوصیات ہیں اور باقی اس کے عام فیوض کا کوئی شمار نہیں ہے. لہٰذا ہر مسلمان مرد و عورت کو یہ وِرد ضرور کرنا چاہیئے تاکہ دین و دُنیا اور آخرت کا کوئی کام رکا نہ رہے. فقیر اپنے ہر مرید کو اس ورد کی خاص طور پر ہدایت کرتا ہے کہ ضرور کرے اور فیضیاب ہو.

حرفِ آخر

معلوم ہو کہ اسمِ اعظم یا لطیفُ کی بے شمار خصوصیات ہیں جو عامل پر خود بخود منکشف ہو جائیں گی۔ کیونکہ کئی ایسے امور ہیں جن کے بیان کی اجازت نہیں ہے اور عامل ہی ان امور کو جان سکتا ہے وہ جب بھی عمل مکمل کرے گا تو خود بخود اللہ تعالیٰ کی طرف اس کے دل میں سارے اسرار پیدا ہو جائیں گے کیونکہ اس کا تعلق باطنی دنیا سے ہو جائیگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

اور فقیر کے لکھے کے عین مطابق ریاضت کرنیوالا اپنے مقاصد میں ضرور کامیاب ہو گا۔ جھوٹ پر لعنت، سچ پر صلوٰۃ آؤ جس کا دِل چاہیے معرفت کا سمندر لبریز ہے شرابِ شوقِ عشق پی کر گوہرِ نایاب حاصل کر کے دُنیا فانی سے بقا باللہ ہو کر ایک ذات میں مل کر دوامی زندگی حاصل کریں اور مُرید قادری ہونے پر فخر کریں۔

؎ بدہ دستِ یقیں اے دل بدستِ شاہِ جیلانیؒ
کہ دست او بود اندر حقیقت دستِ یزدانی

؎ صدقِ دِل سے جو مُریدِ شاہِ جیلانؒ ہو گیا
در حقیقت وارثِ تختِ سُلیمان ہو گیا

؎ میں قادری ہوں شکر ہے ربِّ تدبیر کا
دامن ہے میرے ہاتھ میں پیرانِ پیرؒ کا

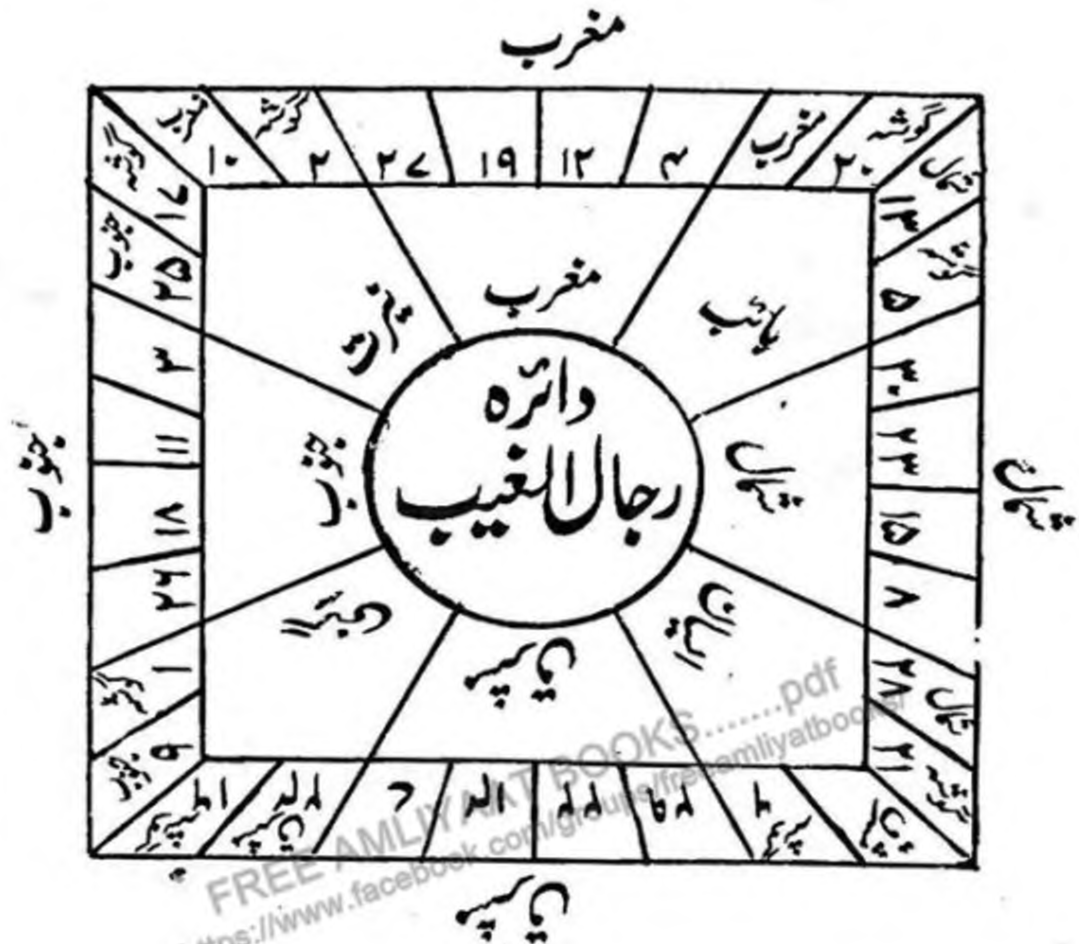
بیانُ رجال الغیبُ

دورانِ ریاضت اسم اعظم یالطیفُ سمت رجال الغیب کا خیال رکھنا چاہیئے یعنی جس سمت رجال الغیب ہوں اول انکو سلام کہے پھر انکی طرف پشت کر کے بیٹھ جائے اور عمل پڑھے اسی طرح روزانہ کرے کیونکہ رجال الغیب سامنے یا دائیں ہو تو عمل مثل مقناطیس سلب ہو جاتا ہے۔ یاد رہے حساب رجال الغیب چاند کی تاریخ کے مطابق ہے اور چاند کی تاریخ طلوع قمر یعنی مغرب کے وقت سے شروع ہو جاتی ہے۔ سلام رجال الغیب یہ ہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا رِجَالُ الْغَيْبِ وَيَا اَرْوَاحُ الْمُقَدَّسَةِ اَغِيْثُوْنِيْ بِغَوْثَةٍ وَانْظُرُنِيْ بِنَظْرَةٍ يَا رُقَبَاءُ وَيَا نُقَبَاءُ وَيَا نُجَبَاءُ وَيَا اَبْدَالُ وَيَا اَوْتَادُ وَيَا اَقْطَابُ وَيَا قُطْبُ الْاَقْطَابِ اُمْدُدُوْنِيْ فِيْ هٰذَا الْاَمْرِ سَلَّمَكُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ بِحَقِّ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ (صلی اللہ علیہ وسلم) وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

اگر کوئی عربی صحیح نہ پڑھ سکتا ہو تو یہ سلام پڑھے۔

السلامُ علیکمُ! اے رجال الغیث، اے مقدس روحو، میری مدد کرو، اے وقت کے غوث، اپنی غوثیت کے ساتھ، اور میری طرف کرو نظر کرم کیساتھ اے رقیبو، اے نکیبو، اے نجیبو، اے ابدالو، اے اوتادو، اے قطبو اور اے سب قطبوں کے قطب اس کام میں میری مدد کرو۔ اللہ تعالیٰ کی سلامتی آپ سب پر ہو، دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی ہمارے سردار اور ہمارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور انکی ساری آل کے طفیل۔ (آمین)



نقشہ ماہِ قمری سعد منقلب و نحس

ماہ سعید میں جو عمل کیا جائے وہ کامیاب ہوتا ہے اور ماہ منقلب و نحس میں عمل کرتے سے ناکامی اور رجعت ہو جاتی ہے

ثابت و سعید	محرم	ربیع الثانی	رجب	شوال
ذوجدین منقلب	صفر	جمادی الاول	شعبان	ذی القعد
نحس و منقلب	ربیع الاول	جمادی الثانی	رمضان	ذی الحج

شجرہ شریف بطریقہ واسطہ خواجگان قادریہ غوثیہ بانوا

اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط
اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ
اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَکَانُوْا یَتَّقُوْنَ ○ اَصْلُھَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُھَا فِی السَّمَآءِ

یا الٰہ العالمین یا انت خیر الرّاحمین — رحم فرما اپنی ذاتِ کبریا کے واسطے
فضل کر یا رب میرے حالِ زبوں پر رحم کر — ڈال مجھ آلودۂ عصیاں پر رحمت کی نظر
تجھ کو اپنی کبریائی کی قسم ہے بے نیاز — مجھ سراپا معصیت پر کر درِ افضال باز
تجھ کو دیتا ہوں تیرے جود و سخا کا واسطہ — فضل کا رحمت کا بخشش کا عطا کا واسطہ
تیرے رحمت کے خزانے میں کمی کوئی نہیں — اور تیرے جود و کرم کی انتہا کوئی نہیں
میں کہوں بے واسطہ کس منہ سے بخشش کیلئے — کچھ وسیلے پیش کرتا ہوں سفارش کیلئے
صدقہ محبوب علی عرف نور اللہ کامل ولی — مقتدا، پیشوا، رہنما کے واسطے
مرشدِ قل ہو اللہ شاہ صل علی کے طفیل — تبارک شاہ بسم اللہ نوا کے واسطے
واسطہ شاہ گلاب و یتیم شاہ اولی الیقین — شاہ تقی اور مظفر شاہ سخا کے واسطے
اولی احسین شاہ وہاب حاجی قاسم کاملین — شیخ قادر شاہ حلیم پارسا کے واسطے
خواجہ نخنیان سیف اللہ بیراگ شاہ — حسن شاہ عبدالجبار رہنما کے واسطے
منبعِ جود و سخا نور الحق عین اللہ شاہ — شیخ محی الدین قادر غوث الوریٰ کے واسطے
بوسعید و بوالحسن یعنی علی اور ابوالفرح — عبدِ واحد شیخ شبلی باصفا کے واسطے
حضرت جنید بغدادی سری سقطی عرفانِ بحر — معروف کرخی داؤد طائی شاہ ہدیٰ کیواسطے
پیر کامل حبیب عجمی شناسائے سرِ حق — خواجگان حسن بصری پیشوا کے واسطے
والدِ حسن و حسین زوجِ بتول حضرت علی — مشکل کشا مرتضیٰ شیرِ خدا کیواسطے
واسطہ سید الثقلین کون و مکاں کیواسطے — لیٰسین مزمل محمد مصطفیٰ کے واسطے
میرا دل رکھ دائماً ذاکر بذکرِ اسم ذات — آل اور اصحاب احمد مجتبیٰ کے واسطے

وقتِ نزع با ایمان دنیا سے اٹھانا اے خدا
اور کلمۂ طیبہ ہو زباں پر آخری شفا کے واسطے

قبر میں آرام مجھ کو ابتدا سے ہو عطا
مرشدانِ دینِ پاک مصطفیٰ کے واسطے

کر دعا مجھ مملوئے عصیاں کی یہ مستجاب
خواجگان قادری غوث الوریٰ کے واسطے

اِلتجاء بدرگاہِ خُدا

کر قبول برکت سے ان ناموں کی ہر جائز دعا
یا ربّ اپنی رحمت بے انتہا کے واسطے

میرا دِل رکھ دائماً ذاکر بذکرِ اسمِ ذات
اے خدا جملہ مقدس اصفیاء کے واسطے

نیکوں سے دور ہا دریائے عصیاں غرق ہوں
دے رہائی اے خدا مجھ مبتلا کے واسطے

اے خدا مجھ کو تہی دستی کی کلفت سے بچا
اپنے اکمل جود اور فضل سخا کے واسطے

میرے ہر دشمن کو مجھ پر اے خدا راحم بنا
اپنی رحمانی رحیمی اور عطا کے واسطے

یا الٰہی کارِ شیطانی سے مجھ کو دور رکھ
ہر عمل مجھ سے کرا اپنی رضا کے واسطے

قبر میں آرام مجھ کو ابتدا سے ہو عطا
اے خدا حضرت محمد مصطفیٰ کے واسطے

کتر: سگِ درگاہِ شاہ جیلانی محمد اعظم قادری غوثیہ سکنہ ڈھپی تحصیل و ضلع پاکپتن شریف

التجا بحضورِ غوثِ اعظم دستگیر رضی اللہ عنہ

یا غوثِ اعظمؒ کرو مدد میری خدا کیواسطے
یا پیر بھیجے جلدی جواب مصطفٰےؐ کیواسطے

بہرِ خدا مشکل کشا، یا غوثِ اعظم سیدا
کرو دم بدم لطف و عطا صدیقؓ باخدا کیواسطے

بیشک نوازے ہو خدا، تم پر رضائے مصطفٰےؐ
سن لو میری یہ التجا، عمرؓ باصفا کیواسطے

آپ پر سدا رحمتِ خدا، اے پیر میرے رہنما
ہونا میری پشت و پناہ، عثمانؓ باحیا کیواسطے

یازدہ اسم تم پر ختم اے شاہِ کامل محترم
کرو کرم اے صاحب کرم شیرِ خداؓ کیواسطے

ہے صفت آپکی بے عدد آپ ہو محبوبِ احمدؐ و صمد
میری رکھنا شرم اندر لحد خیر النساءؓ کیواسطے

یا شاہِ جیلاں پیرِ من، اب آ بنی ہے مجھ پر کٹھن
کرو مدد میری حسنؓ مجتبےٰ کے واسطے

دل پر پڑا ہے قفل، آنکھوں میں بھرا ہے غفل
کھولو تم ہی صدقہ حسینؓ شاہِ کربلا کیواسطے

اے بادشاہ عرب و عجم، تمہی ہو مونسِ رنج و غم
یا پیر تک کرو کرم زین العباؒ کیواسطے!

باقرؒ کے ہو فرزند تم، جعفرؒ کے ہو دلبند تم
دل سے میرے کرو دور غم کاظمؒ و رضاؒ کیواسطے

ہے مہرباں تم پر نقیؒ، تم پر رضا ہے حضرت تقیؒ
دکھ دور کرو سکھ دو ابھی حسنؒ رہنما کیواسطے

اے بادشاہِ دو جہاں برکتِ شاہِ مہدیؒ زماں
فریاد رس در ہر زماں اس مقتدا کیواسطے

اے فاطمہؓ کے جانِ جگر، ابو صالحؒ کے پسر
یا پیر تک کرو نظر اپنے نانا مصطفٰےؐ کیواسطے

اہلِ بیتؓ راضی ہیں تم پر بھیجوں صلوٰۃ ان پر
مشکل میری آسان کر میرے پیشوا کیواسطے

اے محترم اک دنی گدا، آپکے در پر ہے آ کھڑا
کرو مدد سن لو دعا میرے مرشد مقتدا کیواسطے

(جو کوئی اس التجا بحضورِ غوثِ اعظمؒ کا ورد رکھے گا وہ ہر مراد پائیگا اور دین دنیا اور آخرت میں سرفراز ہوگا)